قانون وانصاف کمیشن آف پاکستان

ماتحت عدالتوں کا دائرہ اختیار

ملک میں صوبائی سطح پر عدالت عالیہ (High Court) کے ماتحت دوطرح کی عدالتیں قائم ہیں، دیوانی عدالتیں اور فوجداری عدالتیں

ا۔ دیوانی عدالتیں

سول کورٹ آرڈیننس مجریہ ۱۹۶۲ء (Civil Court Ordinance 1962) کے تحت دیوانی مقدمات کی سماعت کیلئے مندرجہ ذیل عدالتوں کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

(۱) ڈسٹرکٹ جج کی عدالت

(۲) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کی عدالت

(۳) سول جج کی عدالت بشمول، سول جج درجہ اول، سول جج درجہ دوئم اور سول جج درجہ سوم

ضابطہ دیوانی مجریہ ۱۹۰۸ء کی دفعہ ۹ کے تحت دیوانی عدالتوں کو ان تمام مقدمات کی سماعت کا اختیار ہے جن کا تعلق دیوانی تنازعات (suits of civil nature) سے ہو سوائے ان مقدمات کے جن کی سماعت کا اختیار کسی دوسرے قانون کے تحت دیوانی عدالت کو حاصل نہ ہو۔

دیوانی عدالتوں کے اختیار سماعت درج ذیل ہیں۔

(۱) علاقائی اختیارات سماعت (territorialjurisdiction)

(۲) مالیاتی اختیار سماعت (pecunary jurisdiction)

علاقائی اختیار سماعت (territorialjurisdiction) سول کورٹ آرڈیننس کی دفعہ ۱۰ (۲) کے تحت سول جج کا اختیار سماعت اگر عدالت عالیہ نے کوئی تصریح نہ کی ہو تو پورے ضلع کی حد تک ہوتا ہے۔ ایسا کوئی بھی مقدمہ جو کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کے قانونی حق کے حصول کے بارے میں ہو۔ مثلاً تقسیم جائیداد (partition)، جائیداد کے فروخت، نیلام، فک الرھن یا اس پر کسی بار کے ہٹانے، جائیداد کے بارے میں کوئی تصفیہ کرنے (determination of any other right)، ادائیگی، تلافی نقصان (compensation)، تکمیل معاہدہ بیع، حقوق آسائش (easement rights)، رقم کے لین دین، حصول قبضہ، منسوخی غیر قانونی معاہدہ جات، یا اس سے متعلق دیگر تنازعات یا مقدمات اس عدالت میں دائر کئے جا سکتے ہیں۔ جس کے دائرہ اختیار سماعت میں وہ اراضی واقع ہو یا جہاں بناء دعویٰ (cause of action) پیدا ہوئی ہو یا جہاں جزوی یا کلی طور پر سرزد ہوئی ہو۔ اسی طرح غیر منقولہ جائیداد کی دادرسی سے متعلق مقدمات بھی اسی عدالت کے دائرہ اختیار سماعت میں آئیں گے جس کے عدالت کے حدود اختیار سماعت کے اندر وہ

جائیداد واقع ہو۔

مختلف عدالتوں کے دائرہ سماعت میں آنے والے مقدمات ایسی جائیداد سے متعلق کوئی مقدمہ جو دو یا دو سے زائد عدالتوں کے اختیار سماعت میں آتا ہو اور اس امر کے بارے میں صورتحال واضح نہ ہو یا غیر یقینی ہو کہ یہ مقدمہ کس عدالت میں دائر کیا جا سکتا ہے تو ایسی صورت میں کسی بھی عدالت کو اختیار سماعت ہوگا جس کے دائرہ اختیار میں جائیداد جزوی یا کلی واقع ہو۔ اسی طرح اگر کسی عدالت کے دائرہ اختیار کی حدود میں کسی غیر منقولہ جائیداد کو نقصان پہنچا ہو اور مدعا علیہ (defendent) کسی دوسری عدالت کے حدود اختیار میں رہائش پذیر ہو یا کاروبار کرتا ہو تو مدعی (plaintiff) کو اختیار ہے کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق دونوں عدالتوں میں سے جس عدالت میں چاہے مقدمہ دائر کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر مدعا علیہم میں سے کوئی مدعا علیہ یا اگر مدعا علیہم ایک سے زائد ہوں تو ان میں سے کوئی اس جگہ جہاں وہ کاروبار کرتا ہو یا رہائش پذیر ہو، مقدمہ دائر کر سکتا ہے۔

مالیاتی اختیارات (pecunary jurisdiction) کسی بھی سول جج کے مالیاتی اختیارات کی درجہ بندی اس صوبہ کی ہائی کورٹ کرتی ہے۔ جو سول کورٹ آرڈیننس مجریہ ۱۹۶۲ء (Civil Court Ordinance 1962) کی دفعہ ۹ کے تحت ہوتی ہے۔ جبکہ صوبہ بلوچستان میں عدالت قاضی کی مالیاتی اختیارات کا تعین دستور العمل دیوانی قلات (Dastur-ul-Amal Diwani Kalat) کے متعلقہ قوانین کے ذریعے ہوتا ہے۔ اسی طرح بلوچستان میں مجلس شوریٰ کی عدالت کا تعین سول مقدمات مجریہ ۱۹۷۶ء (Baluchistan Civil disputes Regulation 1976) کے تحت ہوتا ہے۔ صوبہ میں قائم دیوانی عدالتوں کا مالیاتی اختیار سماعت درج ذیل ہے:۔

۱۔ صوبہ سرحد

سول جج درجہ اول	لامحدود
سول جج درجہ دوئم	پچاس ہزار روپے
سول جج درجہ سوئم	بیس ہزار روپے

۲۔ صوبہ پنجاب

سول جج درجہ اول	لامحدود
سول جج درجہ دوئم	پانچ لاکھ روپے
سول جج درجہ سوئم	ایک لاکھ روپے

۳۔ صوبہ بلوچستان

سول جج درجہ اول	لامحدود
سول جج درجہ دوئم	پندرہ ہزار روپے
سول جج درجہ سوئم	پانچ ہزار روپے

علاقہ قاضی عدالت (دستور العمل دیوانی قلات)	لا محدود
علاقہ قاضی عدالت شمالی علاقہ جات (Tribal area)	پچاس ہزار روپے
مجلس شوریٰ شمالی علاقہ جات (Tribal area)	پچاس ہزار روپے مالیت سے اوپر

۴۔ صوبہ سندھ

سول جج درجہ اول (ماسوائے کراچی)	لا محدود
سول جج درجہ اول کراچی	تیس لاکھ روپے
سول جج درجہ دوئم	ایک لاکھ روپے
سول جج درجہ سوئم	پچاس ہزار روپے

ضلع جج کی سماعت ابتدائی اور اپیل کا اختیار (Original and Appellate Jurisdiction)

دستور کے آرٹیکل ۱۹۲ (۴) کے تحت "ضلع جج" (District Judge) سے مراد ابتدائی اختیار سماعت کے حامل اعلیٰ دیوانی عدالت ہے۔ ہر صوبہ کی ضلع جج کی ابتدائی اور اپیل کی سماعت کا دائرہ اختیار سول کورٹس آرڈیننس مجریہ ۱۹۶۲ء کے تحت متعین ہے۔ ضلع جج کو کلی اختیار ہے کہ وہ قابل انتقال دستاویزات (negoatiabe insturments) کی دعویٰ جات کی سماعت بطور ابتدائی عدالت کر سکتی ہے اور اس ضمن میں چاروں صوبوں میں صوبہ سرحد، پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں ان کے مالیاتی اختیارات (pecunary jurisdiction) لامحدود ہیں جبکہ کراچی میں ابتدائی سماعت اختیار صرف تیس لاکھ روپے تک محدود ہے اس کے علاوہ ضلع جج کو اپیل کی سماعت کا اختیار حاصل ہے جو صوبہ سرحد میں پانچ لاکھ روپے، صوبہ پنجاب میں دو لاکھ روپے، صوبہ بلوچستان میں پانچ لاکھ روپے جبکہ صوبہ سندھ میں لامحدود اور کراچی میں تیس لاکھ روپے تک ہے۔ اس سے زائد مالیت کے دعویٰ جات کی اپیل عدالت عالیہ میں دائر کی جاتی ہے۔

۲۔ فوجداری عدالتیں

ضابطہ فوجداری مجریہ ۱۸۹۸ء (Criminal Procedure Code) کے تحت دو قسم کی عدالتیں قائم ہیں۔

(۱) سیشن کی عدالت، جن میں سیشن جج، ایڈیشنل سیشن جج کی عدالتیں شامل ہیں۔

(۲) مجسٹریٹ (Magistrate) کی عدالت، جن میں مجسٹریٹ درجہ اول، درجہ دوئم اور درجہ سوئم اور خصوصی مجسٹریٹ (Special Magistrate) شامل ہیں۔

مجسٹریٹ کی عدالت مندرجہ ذیل سزا کے احکامات صادر کر سکتی ہے

مجسٹریٹ درجہ اول:۔ زیادہ سے زیادہ تین سال قید یا قید تنہائی (solitary confinement) جو قانون کے تحت لاگو ہو اور چودہ ہزار روپیہ تک جرمانہ کی سزا کے علاوہ ارش (ursh) یعنی ایسا معاوضہ یا ہرجانہ جو کہ مجرم یا اس

کے اقربا، ضرر رسیدہ شخص کو ادا کرتا ہے، ضمان (daman)، یعنی ایسا معاوضہ یا ہرجانہ جو کہ عدالت کسی مجرم پر عائد کرتی ہے جو اس ضرر رسیدہ شخص کو ادا کیا جائے گا جو ارش کا حقدار نہ بنتا ہو، کی سزا دے سکتی ہے۔

مجسٹریٹ درجہ دوئم:۔ زیادہ سے زیادہ ایک سال یا ایسی قید تنہائی (solitary confinement) جو قانوناً لاگو ہو یا پانچ ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا دے سکتی ہے۔

مجسٹریٹ درجہ سوئم:۔ ایک ماہ قید یا ایسی قید تنہائی (solitary confinement) جو قانوناً لاگو ہو اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا اس کے علاوہ مجسٹریٹ کو یہ اختیار بھی حاصل ہے کہ وہ عدم ادائیگی جرمانہ سزائے قید میں اضافہ کر سکتا ہے۔

سیشن جج یا ایڈیشنل سیشن جج کے اختیارات سزا

(۱)۔ سیشن جج کی عدالت، کوئی بھی ایسا حکم یا سزا جو قانوناً جائز ہو، کا حکم صادر کر سکتی ہے لیکن اگر وہ سزائے موت کا حکم ہو تو ایسے حکم پر عملدرآمد ہائی کورٹ کی منظوری سے ہی کیا جا سکتا ہے۔

نو عمر مجرموں کی صورت میں اختیار سماعت کسی بھی سیشن جج یا مجسٹریٹ درجہ اول کو نو عمر ملزمان سے متعلق آرڈیننس جوینائل جسٹس سسٹم مجریہ ۲۰۰۰ (Juvenile Justice Sytem Ordinance 2000) کے تحت اٹھارہ سال سے کم عمر کے بچوں سے متعلق مقدمات کی سماعت کا کلی (exclusive) اختیار دیا گیا ہے۔

مختلف جرائم صورت میں سزا کا اختیار جب کسی شخص پر دو یا دو سے زیادہ جرم ثابت ہو جائیں تو عدالت ان جرائم کی نوعیت کے اعتبار سے مختلف سزائیں تجویز کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔

مزید معلومات کیلئے حسب ذیل پتے پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

ریسرچ آفیسر - II

قانون و انصاف کمیشن آف پاکستان

فون نمبر 051-9209412 , 9220483

فیکس نمبر 051-9214416

ای میل: ljcp@ljcp.gov.pk